

سوال

۔ سن ۱۴۳۵ھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنتقرآن مجید کی (تفسیر فقہی) شد نمبر (۱)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

پارچیزوں کی حرمت بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **مَنْظَرٌ غَيْرُ بَاغٍ وَلَا نَاعٍ وَلَا غَلَاظِمٍ عَلَيْنِ**۔ [البقرہ: ۱۷۳] پس جو شخص ایسی چیز کھانے پر مجبور ہو جائے درآنحالیکہ وہ نہ تو قانون شکنی کرنے والا ہو اور نہ ضرورت سے زیادہ کھانے والا تو اس پر کچھ گناہ نہیں (کیونکہ) اللہ تعالیٰ یقیناً باریک بینی والا اور نہایت رحم

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 662

محدث فتویٰ